ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

الفضل بیان فرمائے اللہ تعالیٰ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۳۲ | ۲۲ ماہ اخاء ۱۳۲۳ ہش | ۴ ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ | ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۴۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ آج دانت کے درد میں بھی نمایاں کمی رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ آج خطبہ جمعہ حضور نے خود پڑھا۔ جس میں جنگ کے خاتمہ پر تبلیغ احمدیت کے لئے پوری تیاری اور ضروری سامان مہیا کرنے کا پروگرام پیش کرتے ہوئے ان الفاظ پر ختم فرمایا۔ کہ ادھر موجودہ جنگ کے متعلق صلح کا بگل بجے تو ہماری طرف سے جنگ کا بگل بجا دیا جائے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ کمزوری زیادہ ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۴ ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ

"پیغام" کی ہوشمندی کی زد مولوی محمد علی صاحب پر

یہ دیکھ کر کہ مولوی محمد علی صاحب ان دنوں جماعت احمدیہ کی طرف خاص توجہ مبذول فرما رہے ہیں۔ اور شدید غم و غصہ میں معمول اخلاق کو بھی پائمال کرتے جا رہے ہیں۔ ہم نے ان کے بے جا جوش اور غصہ کو کم کرنے کے لئے پے در پے چند ایک مضامین لکھے جن میں کئی ایک اہم اور فیصلہ کن مطالبات ان سے کئے۔ لیکن اس وقت تک نہ تو مولوی صاحب نے ان کے جواب میں کچھ فرمایا۔ اور نہ ان کے نفس ناطقہ "پیغام" نے کچھ لکھا۔ البتہ بعض ایسی باتیں شائع کیں۔ جو مولوی صاحب کے لئے کسی لحاظ سے بھی مفید نہیں۔

اس کی تازہ مثال ۱۱ اکتوبر کے "پیغام" سے پیش کی جاتی ہے۔ جس نے "معاصر الفضل کا وزرلنگ" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا اور الفضل نے مولوی محمد علی صاحب کے چوکھٹہ والے اعلان سے متعلق اصل حوالے طلب کئے۔ تو "پیغام" نے اسے "الفضل" کی "انتہا درجہ کی بے وقوفی" قرار دیا۔ لیکن مولوی صاحب نے الفضل کے اسی مطالبہ کو "کمال درجہ کی چالاکی" بتایا۔ اس پر ہم نے لکھا "اب یا تو پیغام کو اپنی رائے تبدیل کر کے اپنے "حضرت امیر" کے ساتھ متفق ہو جانا چاہیئے۔ اور اس بات کا اقرار کر لینا چاہیئے۔ کہ "کمال درجہ کی چالاکی" کو "انتہا درجہ کی بے وقوفی" کہنے میں "پیغام" نے انتہائی بے وقوفی سے کام لیا ہے۔ یا پھر اپنی بات پر قائم رہ کر اس شخص کو جس نے "پیغام" کے نزدیک انتہا درجہ کی بے وقوفی کو کمال درجہ کی چالاکی کہا۔ اسی زمرہ میں داخل کرنا چاہیئے۔ جس میں عقل مندوں کی ضد شامل ہوتے ہیں۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ ایک ہی بات کو بے وقوفی اور انتہا درجہ کی بے وقوفی کہنے والا اور اسی کو چالاکی اور کمال درجہ کی چالاکی قرار دینے والا ایک ہی زمرہ میں رہ سکیں"۔

یہ بات بالکل صاف اور سیدھی تھی۔ لیکن عقلمند "امیر" کے عقل مند وزیر نے اس کے جواب میں جو کچھ کہا ہے۔ وہ جہالت اور بے ہودگی کا شاہکار کہلانے کا مستحق ہے۔ بہت کچھ بد زبانی کرنے کے بعد لکھا ہے۔

"پیغام صلح نے جو حوالے طلب کرنے کو "الفضل" کی بے وقوفی قرار دیا اور حضرت امیر ایدہ اللہ نے اسے میاں صاحب کی کمال درجہ کی چالاکی لکھا۔ "الفضل" لکھتا ہے۔ کہ انتہا درجہ کی بے وقوفی اور کمال درجہ کی چالاکی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں۔ معلوم نہیں۔ کہ اس میں عجیب بات کیا ہے۔ اگر پیر چالاک ہو اور مرید بے وقوف ہوں۔ تو انتہا درجہ کی چالاکی اور کمال درجہ کی بے وقوفی ایک جگہ جمع ہو جاتی ہیں۔ اور قادیان میں جمع ہیں پیری مریدی کے لئے ان دو ضدوں کا ہونا اشد ضروری ہے۔ ورنہ یہ سلسلہ ہرگز نہ چلے گا۔ اور اگر کہیں یہ سلسلہ نظر آتا ہے۔ تو وہاں یہی دو خصوصیات نمایاں طور پر نظر آئیں گی"۔

"پیغام" نے ان سطور میں اگرچہ انتہا درجہ کی بدتہذیبی کا ثبوت دیا ہے۔ لیکن جس بناء پر ایسا کیا ہے۔ اگر اسے دیکھا جائے۔ تو صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ دراصل اس نے اپنی انتہا درجہ کی بیوقوفی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اور اسی سلسلہ میں اپنے "حضرت امیر" کو بھی ایسی شکل میں پیش کیا ہے۔ جو "پیغام" سے ہی ملتی جلتی ہے۔ مثلاً لکھا ہے۔ "پیغام صلح" نے حوالے طلب کرنے کو "الفضل" کی بے وقوفی قرار دیا۔ اور حضرت امیر ایدہ اللہ نے اسے میاں صاحب کی کمال درجہ کی چالاکی لکھا"۔ جب حوالے الفضل نے طلب کئے تھے۔ اور اسی کو پیغام نے بیوقوفی کا مرتکب قرار دیا تھا۔ تو "حضرت امیر" کس عقل و سمجھ کی بناء پر الفضل کے مطالبہ کو میاں صاحب کی کمال درجہ کی چالاکی لکھا۔ اور کیوں "الفضل" کے مطالبہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف منسوب کر دیا۔

اگر یہ کہا جائے کہ "الفضل" کے مطالبہ کو اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف "پیغام" کے حضرت امیر نے منسوب کیا۔ (حالانکہ الفضل کی عام تحریروں کی ذمہ واری کسی صورت میں بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر عائد نہیں کی جا سکتی) کہ "الفضل" جماعت احمدیہ کا آرگن ہے۔ تو پھر سوال یہ ہے۔ کہ اس کے ساتھ ہی مولوی محمد علی صاحب نے یہ کیوں کہا۔ کہ "اگر میاں صاحب خود اپنی زبان سے ایک دفعہ کہدیں۔ کہ جو باتیں میں نے ان کی طرف منسوب کی ہیں۔ ان کے حوالے نہیں دیئے۔ تو میں پھر حوالے دے دونگا"۔ اگر "الفضل" کا مطالبہ مولوی محمد علی صاحب کے نزدیک دراصل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ہی مطالبہ تھا اور اسی لئے انہوں نے اسے بالفاظ پیغام "میاں صاحب کی کمال درجہ کی چالاکی" سمجھا۔ تو چاہیئے تھا کہ اسی وقت حوالے پیش کر دیتے مگر حوالوں کے متعلق یہ شرط لگانا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ خود مطالبہ کریں۔ تو پیش کئے جائیں گے بتاتا ہے کہ حوالوں کے مطالبہ کو مولوی صاحب نے "الفضل" کا ہی مطالبہ قرار دیا۔ اور "الفضل" کے متعلق ہی انہوں نے "کمال درجہ کی چالاکی" کے الفاظ استعمال کئے۔ مگر "پیغام" نے بیوقوفی سے مجبور ہو کر ان الفاظ کو ایسا جامہ پہنا دیا۔ جو مولوی محمد علی صاحب کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ اور جس کی وجہ سے مولوی صاحب کی عقل و خرد اور ہوش و حواس پر سخت زد پڑتی ہے

جس اخبار کی دانشمندی اور معاملہ فہمی کا یہ حال ہو "حضرت امیر" کے متعلق ہو۔ اس کے متعلق کسی اور کا کیا شکوہ ہو سکتا ہے۔ تاہم یہ کہنا ہی پڑتا ہے۔ اگر پیغام ہمارے کسی مطالبہ کا جواب دینے کے قابل ہوش و حواس درست کر کے جواب دیا کرے۔ تو بہتر ہے۔

ایڈیٹر غلام نبی

بابو عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

اگر "پیغام صلح" کو اب بھی اصرار ہو۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے حوالے طلب کرنے کو میاں صاحب کی کمال درجہ کی چالاکی لکھا۔ تو وہ اس کے متعلق ان کی تصدیق شائع کر دے۔ بشرطیکہ یہ نکتہ مولوی صاحب نے ہی اسے نہ بتایا ہو تو ہم اس بارے میں پیغام کو عقل سے کورا نہیں سمجھیں گے۔ بلکہ مولوی صاحب کو اس کا ذمہ وار قرار دینگے لیکن اگر مولوی صاحب سے وہ اتنا بھی نہ کرا سکے۔ اور اپنی اس عقلمندی اور معاملہ فہمی کی کچھ بھی داد نہ لے سکے۔ تو اسے خیال کرنا چاہیئے۔ کہ اسکی بناء پر خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت اور خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ مرکز احمدیت کے خلاف جو کچھ اس نے لکھا ہے۔ وہ نہایت ہی شرمناک اور خلاف تہذیب ہونے کے ساتھ ہی اتنا جہالت سے پر ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب بھی اس کی تصدیق کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتے۔

فلسطین کی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے نشانوں میں سے ایک بہت بڑا نشان ہے

مکرم چودھری محمد احسان الٰہی صاحب مبلغ افریقہ کے تاثرات

احباب کو معلوم ہے۔ حال ہی میں باوجود سمندری سفر کے خطرات سے پُر ہونے کے چودھری محمد احسان الٰہی صاحب افریقہ میں اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ راستہ میں کچھ عرصہ کے لئے انہیں جبل الکرمل (فلسطین) کی جماعت احمدیہ کے پاس ٹھہرنا پڑا۔ اس جماعت کے اخلاص اور محبت کا جو اثر ان پر ہوا۔ اس کا ذکر انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر کیا ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس ملک میں بھی کیسی مخلص جماعت پیدا کر دی ہے۔ لکھا ہے:۔

یہاں سے آگے بغیر زرد بخار yellow fever کے ٹیکہ کے جانے نہیں دیتے۔ حیفا میں ٹیکا لگانے کا انتظام نہیں۔ صرف قدس میں ہے۔ درخواست بھیجی گئی۔ مگر دس دن تک جواب نہ آنے پر میں خود القدس گیا اور اس محکمہ سے کہا۔ کہ ٹیکا لگا دو۔ مگر انہوں نے بتلایا۔ کہ یہ ٹیکا خاص ایام میں لگایا جاتا ہے۔ اور وہ خاص دن وہ ہوتا ہے۔ جبکہ دس مریض ٹیکا لگوانے والے اکٹھے ہو جائیں۔ آخر انہوں نے کہا ہے۔ کہ وہ جلد بذریعہ خط یا تار حیفا میں مجھے اطلاع دیں گے۔ میں القدس میں اس لئے نہیں ٹھہر سکا۔ کہ ان دس پندرہ ایام کا وہاں کا خرچ ایک بار پھر جانے کی نسبت کہیں زیادہ ہے۔ اس لئے واپس آ گیا۔ میں ٹھہرا تو مولوی محمد شریف صاحب کے پاس دار التبلیغ میں ہوں۔ لیکن کھانے کی تکلیف سب احمدی بھائی کرتے ہیں۔ اور ہر روز ایک نئے گھر لے جاتے ہیں۔

حضور! حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ جماعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانوں میں سے ایک بہت بڑا روشن اور چمکتا ہوا نشان ہے۔ واللہ جو محبت حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے۔ آپ کی ذریت طیبہ سے۔ اپنے موجودہ امام سے۔ احمدیت سے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روحانی اولاد سے آپ کے صحابہ سے اور آپ کے وطن سے اور جماعت احمدیت سے ان لوگوں کو ہے۔ یہ محبت دنیا میں خال خال ہی پائی جاتی ہے۔ اور پھر یہ نہیں۔ کہ یہ محبت ظاہرہ۔ یہ دلی اور اصلی محبت ہے۔ سب کی سب جماعت حضور کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اور عاجزانہ التماس دعا کرتی ہے۔ نیز سب احمدی احباب قادیان کو پرجوش السلام علیکم عرض کرتی ہے۔

جلسہ کوٹ مومن کی تاریخوں میں تبدیلی

جلسہ کوٹ مومن کی تاریخیں تبدیل ہو گئی ہیں۔ یعنی اب ۲۶-۲۷ر اکتوبر کو جلسہ ہو گا۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

تقرر آڈیٹر

بابو محمد الطاف صاحب کو آڈیٹر جماعت احمدیہ مردان مقرر کیا جاتا ہے۔
(ناظر بیت المال)

احمدیت کس طرح پھیل سکتی ہے؟

احباب کرام نے پندرہ روزہ نقشہ بیعت اندرون ہند مطبوعہ اخبار الفضل مورخہ ۱۴ر اکتوبر ۱۹۴۴ء دیکھ کر اندازہ کر لیا ہوگا۔ کہ ہندوستان میں احمدیت کے پھیلنے کی کیا رفتار ہے۔ پندرہ روز میں ہندوستان کی جماعتوں میں سے دس فیصدی جماعتوں کی بیعت ۴۶ کس پر مشتمل تھی۔ یہ رفتار ترقی یقیناً ناتسلی بخش ہے۔ ہمیں چاہیئے۔ کہ اسکو بڑھانے کی پوری کوشش کریں۔ اور تبلیغ میں ہمہ تن مصروف ہو جائیں۔

حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۶ر ماہ احسان ۱۳۲۳ ہش مطبوعہ اخبار الفضل ۲۱ر جولائی ۱۹۴۴ء میں تبلیغ کا بہترین طریق بتلایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ تبلیغ کا بہترین طریق یہ ہے۔ کہ انسان اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس چلا جائے۔ اور ان سے کہے۔ کہ اب میں نے یہاں سے مرکر ہی اٹھنا ہے۔ ورنہ یا تم مجھ کو سمجھا دو۔ کہ میں غلط راستہ پر ہوں۔ اور یا تم سمجھ جاؤ۔ کہ تم غلط راستہ پر جا رہے ہو۔ اس عزم اور ارادہ سے اگر ساری جماعت کھڑی ہو جائے۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ کہ ابھی ایک سال بھی ختم نہیں ہوگا۔ کہ ہماری ہندوستان کی جماعت میں صرف احمدیوں کے رشتہ داروں کے ذریعہ ہی ایک لاکھ آدمی بڑھ جائیں گے۔ سوال صرف ہمت کا ہے۔ اگر لوگ ہمت کریں۔ اور اس ارادہ کو پورا کرنے کے لئے عملی قدم اٹھائیں۔ تو بہت جلد اس کے نیک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ وہ اپنی اس اہم ذمہ داری کو سمجھے اور اپنے اندر چستی اور بیداری پیدا کر کے تبلیغ احمدیت کی طرف پوری طرح متوجہ ہو جائے۔"

اس فرمان کے بعد بھی جو احمدی اپنے رشتہ داروں میں پوری توجہ کے ساتھ تبلیغ کی طرف متوجہ نہیں ہو جاتا۔ وہ سمجھ لے۔ کہ وہ اپنے فرض کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لے رہا ہے۔ سیکرٹریان تبلیغ جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند ۳۰ر نومبر ۱۹۴۴ء تک اس تحریک پر عمل کرنے والے احباب کے متعلق مندرجہ ذیل نقشہ کی صورت میں ابتدائی رپورٹ بھجوائیں۔ اور اس کے بعد ہر مہینہ کے پہلے ہفتہ میں ماہوار رپورٹ بھجواتے رہیں۔ ابتدائی رپورٹ میں تبلیغ کنندگان اور زیر تبلیغ رشتہ داروں کے نام کے ساتھ نمبر شمار ضرور دیا جائے۔ آئندہ ماہوار رپورٹوں میں جو نام ابتدائی رپورٹ میں آ چکے ہوں۔ ان کو دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف نمبر کے حوالہ سے ذرائع تبلیغ کے خانہ کی خانہ پُری کی جائے۔ البتہ نئے نام ضرور دیئے جائیں۔ ابتدائی رپورٹ جلد سے جلد بھجوائی جائے۔ تا حضرت اقدس کی خدمت میں مکمل رپورٹ پیش کی جا سکے۔

نمونہ رپورٹ متعلقہ تبلیغ رشتہ داران جماعت از ۲۸ر اکتوبر ۱۹۴۴ء تا ۲۹ر نومبر ۱۹۴۴ء

نمبر شمار	نام تبلیغ کنندگان	نمبر شمار	نام زیر تبلیغ رشتہ داران	ذرائع تبلیغ: تعداد خطوط جو لکھے گئے	ذرائع تبلیغ: تعداد ملاقاتیں جو کی گئیں	دیگر قابل ذکر امور
۱	شیخ غلام حسین صاحب	۱	رفیق احمد صاحب	۴	×	
		۲	محمد شریف صاحب	×	۲	
		۳	نذیر حسین صاحب	۳	×	

نور الدین منیر انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری

درخواست دعا

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خاں مدت سے بیمار ہے۔ اور اب کچھ عرصہ سے سر گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ جہاں کرنیل بھروچہ نے اس کا ران جوڑ کے پاس اپریشن کیا ہے۔ چونکہ بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے اور بہت لمبی ہو گئی ہے۔ اس لئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عزیز حمید اللہ خاں کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا کر کے ممنون فرمائیں۔ بیگم چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں ماڈل ٹاؤن لاہور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہندوستان میں نزول

مسلمانوں کی پراگندگی اور اسلام سے بیگانگی کا رونا بہت دیر سے رویا جا رہا ہے "اسلام خطرے میں ہے" کی رٹ فضا میں ایک عرصہ سے گونج رہی ہے۔ اسلامی دنیا کے ہر کونے سے یہ صدا بلند ہو رہی ہے۔ کہ مسلمانوں کو اسلام سے دور کا بھی لگاؤ نہیں رہا اور نہ صرف یہ بلکہ دین سے بے تعلق ہو کر ان کی دنیا بھی ان سے چھن چکی ہے ان کی قوت کالعدم اور ان کی آواز صدا بصحرا ہو کر رہ گئی ہے۔ ان کے اسلاف مذہب کو ایک طوفان کی سی تیزی کے ساتھ لے کر اٹھے تھے۔ اور ایک آن واحد میں انہوں نے اپنی چمک سے دنیا بھر کی نظروں کو خیرہ کر دیا تھا انہوں نے مسجد نبوی کی ٹپکتی ہوئی چھت کے نیچے بیٹھ کر اور ایسی حالت میں کہ ان کے پاس لباس بھی غیر مکمل تھے عروج کی ان انتہائی بلندیوں کی طرف ٹکٹکی لگا دی تھی۔ جن کے حصول کا دعوے کرنا ان ایسے لوگوں کے لئے ظاہر بین نگاہوں میں مجذوب کی بڑ سے کچھ زیادہ وقعت نہ رکھتا تھا۔ لیکن انہوں نے ان بلندیوں کو اپنے پاؤں تلے روند کر دنیا پر ظاہر کر دیا۔ کہ جو کچھ وہ کہتے تھے کر گزرے اور یہ کہ ان کی پشت پر اس ... توانا ہستی کی مدد کا چھپا ہوا ہاتھ تھا۔ جس کے آگے دنیا کی جبروتی طاقتیں پر پشہ کی بھی حقیقت نہیں رکھتیں۔ اور جب وہ ہستی اپنے محبوب بندوں کے مونہہ سے کوئی بات نکلواتی ہے۔ تو اس کو خدا کی تقدیر بن جانے کا شرف عطا کرتی ہے۔

یہ تھے ان لوگوں کے اسلاف جو آج بے کسی و بے بسی کی حالت میں دنیا کے چاروں کونوں میں گراہ رہے ہیں۔ جن کی شان و شوکت پورم اسلاف ... سے کچھ زیادہ حقیقت نہیں رکھتی۔ لیکن ان تاریک فضاؤں میں بھی گاہ گاہ ایسی آوازیں سنائی دیتی رہتی ہیں۔ جو اپنی پرانی شان و شوکت اور مٹی ہوئی قوت کا احساس رکھ کے بے تابانہ پکار اٹھتی ہیں۔ کہ ہم اپنی اس طاقت کو جو ہمیں پہلے حاصل تھی دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان آوازوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے خلافت کمیٹیاں بنائی گئیں اتحادی انجمنیں قائم کی گئیں۔ مذہبی اور سیاسی ادارے تشکیل دیئے گئے۔ لیکن ان سب کا انجام۔ ناکامی و نامرادی۔ حال ہی میں ایک اور آواز بلند کی گئی ہے۔ اور جیسا کہ موجودہ زمانے کا دستور ہے۔ کہ جو کوئی انجمن بنے۔ وہ اپنے مقاصد کو اتنا بلند پیش کرے کہ انتہائی بلندی کے باعث بالائی فضاؤں کی خنکی سے منجمد ہو کر رہ جائے۔ اور نتیجہ نشستند و گفتند و برخاستند کے سوا کچھ نہ نکلے۔ اس آواز میں بھی ایسے دعاوی پیش کئے گئے ہیں۔ جنہیں بلندی کی شان میں اس حد تک پہنچا دیا گیا ہے کہ اس کی بعض شقیں ناقابل عمل ہو کر رہ گئی ہیں۔

یہ آواز ایڈیٹر صاحب "ایمان" پٹی کی طرف سے بلند کی گئی ہے۔ اور ۱۳ اکتوبر کے "شہباز" میں "تبلیغی یونی ورسٹی کا بنیادی تخیل" کے عنوان سے پبلک کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ جہاں تک اس تجویز کی کامیابی کے امکانات پر غور کرنے کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہر وہ فرد جو مسلمانوں کی گزشتہ پچاس سالہ تاریخ سے واقف ہے۔ اس امر کو محض ایک سردردی سمجھے گا۔ چنانچہ میں بھی اس کے حسن و قبح کے متعلق کچھ کہنے کی بجائے صرف ایک اقتباس پیش کر کے مسلمانوں کی دورنگی کی ایک تصویر پیش کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے سے لے کر آج تک مسلمانوں کو ہمیشہ اس بات کی الجھن رہی ہے۔ کہ آخر عرب کو اور دیگر ممالک اسلامی کو چھوڑ کر اللہ تعالےٰ نے ہندوستان کو مسیح کی آمد کے لئے کیوں منتخب کیا۔ اور بسا اوقات یہی امر ان کے انکار کے اصرار کا موجب بن جاتا ہے۔ ان کو ہزار سمجھائیے لیکن ان کا جواب وہی "میں نہ مانوں" رہیگا۔

اب وہ اپنے میں سے ہی ایک کی زبان سے سن لیں۔ کہ ہندوستان میں کیا صفات ہیں۔ اور وہ کیوں ان کاموں کے لئے زیادہ موزوں ہے جو درحقیقت نبی کے کام ہیں۔ اگرچہ ایڈیٹر صاحب "ایمان" نے ان صفات کو پیش کر کے یہ ثابت کرنا چاہا ہے۔ کہ ہندوستان تبلیغی یونی ورسٹی کے لئے موزوں رہے گا لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ یہ یونیورسٹیاں ابتداء آفرینش ہی سے صرف اور صرف نبی قائم کرتے چلے آئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے مذہب کو دنیا میں پھیلانے کا مرکز نبی ہی کی ذات کو بنایا ہے۔ بہرکیف انہوں نے ہندوستان کی خوبیاں مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کی ہیں۔

"تبلیغی یونی ورسٹی کے قیام کے لئے تمام دنیائے اسلام میں موزوں ترین ملک ہندوستان ہے۔ آج افغانستان نجد عراق اور ایران بالعموم خانہ بدوش قبائل کا گہوارہ ہیں مصر شام اور ترکی پر مغربیت کا سایہ ہے۔ فلسطین یہود کے نرغہ میں ہے۔ چین اسلامی برادری سے غیر مربوط ہے۔ اور بد امنی کا شکار ہے۔ مرکز اسلام عرب کی بڑی تجارتی آبادی تعلیم یافتہ نہیں۔ وہاں نہ وسائل آمد و رفت ہیں۔ نہ سڑکیں نہ پیداوار اور نہ صنعت و تجارت اور نہ مقامی آبادی یا حکومت امداد کے قابل ہندوستان میں ہماری آبادی ہر اسلامی ملک کی نسبت زیادہ ہے۔ ہندوستان کے مسلمان زندہ اور بیدار ہیں۔ ہر اسلامی ملک کی نسبت مذہبی اعتقاد سے زیادہ قریب اور دینی حقائق سے زیادہ باخبر ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں نے قرآن پاک۔ سیرت نبوی۔ اور علم دین کے پھیلانے میں جس قدر کوششیں کی ہیں۔ کسی ملک نے نہیں کیں۔ ہندوستانی مسلمانوں کو اسلام سے جس قدر محبت اور عقیدت ہے۔ دنیا کا کوئی ملک اسکی مثال نہیں پیش کر سکتا۔

ہندوستان کی اسلامی ریاستیں بہت سے اسلامی ملکوں کے ہم پلہ ہیں۔ ہندوستان کی حد میں ایک طرف چین۔ جاوا۔ ملایا۔ سماٹرا اور برما سے ملی ہوئی ہیں۔ اور دوسری طرف افغانستان ایران۔ عرب اور وسط ایشیا ہے اس لئے یہاں بڑی آسانی سے دنیا بھر کے طالب علم جمع ہو سکتے ہیں۔ تبلیغی یونیورسٹی کا ایک بڑا مقصد یہ ہوگا۔ کہ اسلام کے عالمگیر مذہبی رشتوں کو اور مربوط کرنے کے لئے عرب نجد۔ یمن۔ مصر۔ مراکش۔ مدوس۔ ایران۔ افغانستان۔ چین۔ ملایا۔ جاوا۔ سماٹرا وغیرہ اسلامی ممالک سے علماء طلباء اور ماہرین فن کی جماعتیں بلائی جا سکیں گی۔ وغیرہ"

اس اقتباس سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ وہ مسلمان جو ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہندوستان میں آمد پر اعتراض کر کے آپ کے انکار پر مصر ہیں۔ وہ ہندوستان کو تبلیغ اسلام کے لئے کس قدر موزوں خیال کرتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ ہندوستان میں تبلیغ اسلام کی یونیورسٹی قائم ہو چکی ہے۔ اور اس یونیورسٹی میں نہ صرف دنیا کے ہر کونے سے روحانی علم کے طالب آکر تعلیم الاسلام حاصل کر رہے ہیں۔ بلکہ اس یونیورسٹی سے پاس شدہ طلباء ابراہیمی پرندوں کی طرح دنیا کے تمام کونوں میں پھیل چکے ہیں۔ وہ دنیا کے ہر گوشے میں اسلام کا پیغام پہنچا کر کفر و شرک کے آستانوں پر گرے ہوؤں کو خدائے واحد کے آستانہ پر جوق درجوق لا رہے ہیں۔ یہ وہ یونیورسٹی ہے۔ جس کا مرکز قادیان ہے۔ اور جس کی بنیاد آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ایک امتی نبی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ہاتھوں سے رکھی ہے۔ اس یونیورسٹی کے ہوتے ہوئے کسی اور یونیورسٹی کی تجویز محض بیکار ہے۔ کاش آئے دن ایسی تجاویز پیش کرنے والے اپنی زندگیوں کو برباد نہ کریں۔ اور اپنے اس جذبہ کی تسکین کے لئے اللہ تعالےٰ کے حکم سے قائم شدہ یونیورسٹی میں زانوئے ادب تہ کر کے دین و دنیا میں کامیابی و کامرانی حاصل کریں۔

نسیم سیفی بی۔ اے (واقف زندگی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح موعود کی جنگ شیطان سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے آنکہ سوئے من بدویدی بصد تبر
از باغباں بترس کہ من شاخ مثمرم

(مسیح موعود)

جب دنیا کفر اور شرک میں مبتلا ہوکر اپنے خالق حقیقی سے تعلق توڑ لیتی ہے تو اللہ تعالےٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے۔ اور اس خالق ازلی وابدی ومرمدی کی طرف سے نبی مبعوث کیا جاتا ہے۔ وہ سعید روحیں جو ہدایت پانا اور روشنی میں آنا چاہتی ہیں۔ خدا کی اس آواز پر جمع ہوجاتی ہیں۔ ان کی انفرادی زندگی میں ایک عظیم الشان تغیر آتا ہے۔ ان کی اجتماعی اور قومی زندگی میں ایک زبردست انقلاب برپا ہوتا ہے۔ ان کا چلنا پھرنا اٹھنا بیٹھنا سب اللہ تعالےٰ کے لئے ہوجاتا ہے۔ وہ اپنے رب کے لئے ہوجاتے ہیں۔ اور ان کا رب انہیں اپنی گود میں لے لیتا ہے۔ یہ وہی لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم۔ جب وہ اپنے جسد عنصری کی ناؤ میں سوار ہوکر اس جہان فانی کی ندی کو عبور کر جاتے ہیں۔ تو ان کی روحیں اپنے رب کے وصل کے لئے بے قرار ہوتی ہیں۔ اور ان کا رب انہیں اپنے قرب میں لینے کے لئے بے تاب ہوتا ہے۔ ملائکہ ان کے استقبال کے لئے جنت کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ان سعید روحوں اور مبارک مہمانوں کو خدائے بزرگ و برتر کی سجی ہوئی جنت میں داخل ہونے کا اشارہ کرتے ہیں۔ اور رب رحیم نہایت محبت اور شفقت سے فرماتا ہے۔ کہ اے میرے ابوبکر تم پر سلامتی ہو۔ آؤ اور میری جنت میں داخل ہوجاؤ اے میرے پیارے بچو عمر، عثمان اور علی تم پر سلامتی ہو۔ آؤ اور میری جنت میں داخل ہوجاؤ۔ اے میرے نورالدین تم پر سلامتی ہو۔ آؤ اور میری جنت میں داخل ہوجاؤ۔ اے میرے بچو عبدالکریم عبداللطیف روشن علی اور اسحاق تم پر سلامتی ہو۔ آؤ اور میرے قرب میں حیات ابدی پاؤ۔

آہ دنیا کے لوگ معمولی اور فانی بادشاہوں کے ادنےٰ درباروں میں رسائی اپنے لئے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ لیکن افسوس اس حاکموں کے حاکم بادشاہوں کے بادشاہ ہاں اس غیر فانی اور لاثانی شہنشاہ رب ذوالجلال والاکرام کے ازلی اور ابدی دربار میں شرف باریابی کے لئے عام لوگ اپنے دل کے کسی کونہ میں ہلکی سی خلش تک محسوس نہیں کرتے۔ لیکن اسی پر بس نہیں۔ حرماں نصیبی کی یہ زنجیر دور تک جاتی ہے۔ خدائے بزرگ و برتر اپنا شفقت بھرا ہاتھ اپنی اس بھولی بھٹکی اور گناہوں میں کھوئی ہوئی مخلوق کے سر پر رکھنا چاہتا ہے۔ لیکن تاریکی اور ظلمت کے فرزند اپنا سر کھینچ لیتے ہیں۔ اور خداوند خدا کی آواز کو بلند کرنے کے لئے اس کے پیغامبر سے برسرپیکار ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے ذکر میں فرماتا ہے۔

واضرب لہم مثلاً اصحاب القریۃ اذ جاءھا المرسلون اذ ارسلنا الیہم اثنین فکذبوھما فعززنا بثالث فقالوا انا الیکم مرسلون قالوا ما انتم الا بشر مثلنا وما انزل الرحمٰن من شیءٍ ان انتم الا تکذبون قالوا ربنا یعلم انا الیکم لمرسلون وما علینا الا البلاغ المبین قالوا انا تطیرنا بکم لئن لم تنتھوا لنرجمنکم ولیمسنکم منا عذاب الیم قالوا طائرکم معکم ائن ذکرتم بل انتم قوم مسرفون

یعنی بیان کر تو ان کے لئے (جو انکار کرتے ہیں) بستی والوں کی مثال جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے آئے جب ہم نے ان کی طرف دو رسولوں کو بھیجا۔ تو انہوں نے انکو جھٹلا دیا پھر ہم نے ان دو کی تائید تیسرے کے ساتھ کی۔ اور ان (نبیوں نے ان لوگوں سے) کہا۔ کہ ہم یقیناً تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ ان (ہوا وہوس کے بندوں نے) کہہ دیا کہ نہیں ہو تم مگر انسان مانند ہمارے اور نہیں اتاری خدا نے کوئی چیز (یعنی الہام تم پر) اور نہیں ہو تم مگر جھوٹ بولنے والے۔ کہا ان (نبیوں) نے رب ہمارا جانتا ہے۔ کہ ہم تمہاری طرف البتہ رسول ہیں اور نہیں ہے ہم پر (فرض) مگر پہنچا دینا واضح طور پر (خدا کا پیغام) کہا ان لوگوں نے یقیناً ہم بدشگونی لیتے ہیں تمہارے ذریعہ اگر نہ باز آئے تم تو البتہ سنگسار کریں گے ہم تمہیں اور ہماری طرف سے تمہیں دردناک عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے (انبیاء نے) کہا تمہاری بدشگونی (اے لوگو) تمہارے ساتھ ہی ہے۔ کیا اس لئے کہ تم نصیحت کئے گئے ہو (خدا کی طرف لہٰذا تم فساد کرنا چاہتے ہو) اصل بات یہ ہے کہ تم زیادتی کرنے والی قوم ہو۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے انبیاء علیہم السلام کے مخالفین کے انکار اور انکار پر اصرار اور ریشہ دوانیوں کا نقشہ کھینچا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنا نبی مبعوث فرماتا ہے۔ سعید فطرت لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ لیکن باقی دنیا اس کی مخالفت پر کمربستہ ہوجاتی ہے۔ پھر ایک زمانہ گزرنے پر اللہ تعالےٰ جب پسند فرماتا ہے۔ ایک اور نبی نازل فرماتا ہے۔ جو پہلوں کی تصدیق کرتا ہے۔ اور اپنا خدا سے لایا ہوا پیغام پیش کرتا ہے۔ نیک روحیں اس کی حلقہ بگوش ہوجاتی ہیں۔ اور قسی القلب لوگ اندھا دھند مخالفت اور تکذیب پر کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور بغاوت اور سرکشی میں ایک دوسرے کی پیٹھ ٹھونکتے ہیں۔ اور اس طرح ہر نبی کے خلاف اس کے زمانہ میں ایک طوفان بے تمیزی اٹھا چلا آتا ہے یہ سلسلہ حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوکر سرور کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر اس زمانہ میں حضور کے نائب اور روحانی بیٹے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تک چلا آرہا ہے۔ یہ نظارہ دنیا کے سٹیج پر ہر بار آیا۔ اور چشم فلک نے بار بار دیکھا۔ یہی نظارہ آج پھر جماعت احمدیہ کے خلاف نظر آرہا ہے۔ ہر طرف احمدیت کی مخالفت میں شور برپا ہے۔ اور ہر رنگ میں فتنہ پھیلایا جارہا ہے

دشمن جھوٹی خوشیاں منا رہا ہے۔ کہ خدا کے باغ کو بیخ وبن سے اکھاڑ دے گا۔ اور اپنے منہ کی پھونکوں سے جماعت احمدیہ کو ختم کردیگا لیکن یہ اس کے نفس کا دھوکا ہے۔ اس کی ہر حرکت اس کی حسرت اور ذلت کو بڑھائیگی اور خدا کی غیرت کو بھڑکانے کا موجب ہوگی۔ اس کے مقابلہ میں احمدیوں کی دردبھری دعائیں عالم بالا میں خداوند خدا کی بے حد سلامتی اور نصرت کو جذب کرینگی۔ اور لہلہانے والی کھیتی کو ترو تازہ کرتی رہینگی۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے الم یروا کم اھلکنا قبلھم من القرون انھم الیھم لا یرجعون (سورہ یٰسین) اے حق کے دشمنو! دیکھو کتنی بستیاں ہم نے انبیاء کی تکذیب کی وجہ سے ہلاک کیں۔ پھر فرمایا وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ ہم اس وقت تک عذاب نازل نہیں کرتے۔ جب تک دنیا کوئی رسول نہ بھیج لیں۔ لوگ اسکی تکذیب کرتے ہیں۔ اور ہم ان کی گستاخی اور بےباکی کی پاداش میں انہیں ہلاکت تباہی اور عذاب کا مزا چکھاتے ہیں۔ آج بھی اسی جرم کی پاداش میں اہل دنیا پر جو اپنے رب کو چھوڑ کر زمین کے کیڑے بن چکے ہیں۔ ایک دردناک عالمگیر عذاب مسلط ہے۔ لیکن خدا کے نافرمان آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتے نہ گزشتہ حالات سے عبرت حاصل کرتے ہیں۔ اور نہ ہی زمانہ حال کے واقعات سے سبق لیتے ہیں۔ بلکہ بدستور سرکشی اور بےباکی کی راہوں میں محو ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان لوگوں کے انجام کی خبر واضح طور پر بیان فرمائی ہے۔ "وہ دن نزدیک ہیں۔ بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ کالم ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ تعلیم الاسلام کالج قادیان

نوٹ :- (۱) سابقہ فہرست کے لئے ملاحظہ ہو الفضل ۱۲ر مئی سنہ ۴۴ء
" (۲) علامت " ص " کے یہ معنے ہیں کہ سالم موعودہ رقم وصول ہوگئی ہے

نام معہ پتہ	رقم موعودہ		
میزان گذشتہ شائع شدہ	۵۲۷۸۸-۷-۱	سیٹھ محمد اعظم صاحب سکرٹری مال جماعت حیدرآباد دکن	۶۸۶ام-۶-۰
مولوی عبدالرحمن صاحب منجانب ستائیس طلباء ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان	۹۳-۱۲-۰ ص	مرزا محمد شریف بیگ صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل قصور	۳۰-۰-۰ ص
حضرت مرزا بشیر احمد صاحب و عزیزہ امۃ اللطیف سلمہا قادیان	۱۰۱۰-۰-۰	مرزا محمد صدیق بیگ صاحب سیکرٹری مال جماعت قصور	۳۵۰-۰-۰
نذیر احمد صاحب و چودھری غلام علی صاحب جماعت قادر آباد ضلع سیالکوٹ	۳۵-۸-۰ ص	محمد نذیر خاں صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ امین آباد	۱۲۰-۸-۰
جماعت احمدیہ کبیر والہ ضلع ملتان	۶۹-۰-۰	مستری محمد شفیع صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۵۲-۰-۰
چودھری غلام قادر صاحب سیکرٹری مال کوٹ احمدیہ سندھ	۸۳-۰-۰	سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ قادیان	۲۵-۰-۰ پہلے وعدہ ۱۰/۰ تھا اب یہ مزید اضافہ
ڈاکٹر محمد منیر صاحب امیر جماعت احمدیہ امرتسر	۳۰۲-ام-۰ ص	مرزا محمد صادق صاحب از کارخانہ آرگس ورکس قادیان	۱۰۹-۰-۰
میاں عبدالرحیم صاحب ورق ساز و اہلیہ صاحبہ امرتسر	۸۰-۰-۰ ص	مولوی عطا محمد صاحب محلہ دارالبرکات شرقی قادیان	۲۰۰-۰-۰
مولوی محمد منور صاحب منجانب چودھری غلام احمد صاحب فیلڈ پوسٹماسٹر	۱۷۰-۰-۰ ص	ماسٹر محمد علی صاحب اظہر امین محلہ دارالرحمت قادیان	۳۰۳-۱۱-۰
پیر صلاح الدین صاحب لائل پور (اس سے پیشتر ۵۰ وصول ہو چکے ہیں)	۱۰۰-۰-۰ ص	جماعت احمدیہ فیض اللہ چک	۶۰-۵-۰ ص
جماعت احمدیہ لائل پور	۱۱۸۰-۰-۰	ماسٹر شکر اللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ	۳۳۲-۰-۰
بھائی گوپال سنگھ صاحب و بھائی کشن سنگھ صاحب گول بازار لائل پور	۲۵۰-۰-۰ ص	جماعت احمدیہ گوجرہ	۵۲۸-۰-۰
میاں غلام محمد صاحب اختر ڈاشٹنگ آفیسر ریلوے نیو دہلی	۲۵۰-۰-۰	حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان	۱۲۵-۰-۰ ص
مستری محمد حسین صاحب آرمر سٹاف سارجنٹ کولمبو	۵۰-۰-۰ ص	جماعت احمدیہ لکھنؤ۔	۱۶ام-۸-۰ ص
اے۔ پی محمد ابراہیم صاحب کولمبو	۲۰۰-۰-۰	ڈاکٹر محمد حسین صاحب پنشنر منجانب جماعت احمدیہ چک ۶ ع منٹگمری	۷۷-۰-۰
ایس۔ ایم محی الدین صاحب کولمبو	۶ام-۸-۰	کیپٹن محمد اسمٰعیل صاحب ایم۔ اے منجانب جماعت احمدیہ پٹنہ	۱۰۳۱-۰-۰
حوالدار کلرک نعیم اللہ صاحب ۶ ای۔ بی۔ پی۔ او	۵۰-۰-۰	جماعت احمدیہ چک ۱۲۷ ع بہلولپور ضلع لائل پور	۳۳۹ام-۰-۰
جماعت احمدیہ بھٹنڈہ	۲۶۱-۱۴-۰ ص	اہلیہ صاحبہ ملک عمر علی صاحب قادیان	۵۰-۰-۰ ص
چودھری محمد حیات صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پٹی	۷۲-۱۴-۰	محمد عیسیٰ صاحب معرفت شیخ محمد صادق صاحب D.9 کاسوبیگو	۳۱-۰-۰ ص
بابو محمد بخش صاحب سگنیلر سکرٹری مال سرگودھا	۱۵۲-۰-۰	جماعت احمدیہ حلقہ سلطان پور لاہور	۱ام-۰-۰
مرزا محمد علی بیگ صاحب سکرٹری مال کھنہ پٹیالہ	۲۰-۰-۰ ص	جماعت احمدیہ جہلم	۳۳۵-۰-۰
قریشی محمد افضل و محمد اکمل صاحبان قادیان	۵۰-۰-۰ ص	لفٹیننٹ عدالت خاں صاحب جہلم	۵۰-۰-۰ ص
بابو محمد شریف صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ بریلی	۲۰۰-۰-۰ ص	چودھری اکبر علی صاحب اے۔ ڈی۔ آئی معہ اہل و عیال بٹالہ	۶۵-۰-۰ ص
محمد یونس صاحب شاہدانہ بریلی	۳۷-۰-۰ ص	لجنہ اماء اللہ بٹالہ	۶۵-۸-۰ ص
حسین بخش صاحب رائے پور قادر آباد	۲۱۳-۰-۰	جماعت احمدیہ بٹالہ	۱۰۶-۰-۰
سید شرافت حسین صاحب بذریعہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب	۱۰۰-۰-۰ ص	ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے قادیان	۵۰-۰-۰ ص
محمد اسمٰعیل صاحب حجول بستی احمدیاں بہاولپور	۵۰-۰-۰ ص	مقصود علی صاحب انجمن احمدیہ مانسہرہ	۶۲-۰-۰
پیر محمد عبداللہ صاحب جماعت احمدیہ گوبلیکے	۹ام-۰-۰	پیر محمد زمان شاہ صاحب مانسہرہ	۱۰۰-۰-۰ ص
غلام سرور احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ علی پور ضلع ملتان	۹ام-۰-۰	ڈاکٹر رحیم بخش صاحب محلہ دارالرحمت قادیان	۲۰-۰-۰ ص
جان محمد صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ جاگو والی دارا پور و بھینی میلواں	۳ام-۰-۰	عبدالمجید صاحب سپرنٹنڈنٹ منجانب جماعت احمدیہ پشاور	۲۶۰۵-۰-۰
جماعت احمدیہ چک ۲۷۸ گ ب ضلع لائل پور	۳۲-۰-۰ ص	قاضی محمد یوسف صاحب جماعت احمدیہ پشاور	۳۰-۰-۰ ص
چودھری برکت علی خاں صاحب قادیان	۲۱-۰-۰ ص	انوار احمد صاحب پشاور کینٹ۔	۲۰-۰-۰ ص
جماعت احمدیہ گوہاٹ	۱۳۳-۱۳-۰ ص	قریشی مطیع اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ محلہ دارالعلوم قادیان	۳۰-۰-۰ ص
منشی عبدالغنی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت دھرم کوٹ بگہ	۳۹-۰-۰ ص	قریشی عطاء اللہ صاحب سیکرٹری مال حلقہ مسجد اقصیٰ قادیان	۶۲-۱۲-۰
والدہ مرزا داؤد احمد صاحب منجانب حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم قادیان	۲۰۰-۰-۰ ص	عملہ کارخانہ مکینیکل انڈسٹریز قادیان	۲۵-۸-۰ ص
ملک عمر علی صاحب قادیان	۲۰-۰-۰ ص	مینیجنگ ڈائرکٹر سٹار ہوزری فیکٹری قادیان	۵۰-۰-۰ ص
نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر حیدرآباد دکن	۲۵۶۵-۰-۰	عملہ سٹار ہوزری فیکٹری قادیان	۲۱۹-۱۱-۰ ص

عملہ آئرن میٹل ورکس قادیان	۷ام-۱۰-۰ ص
" مکینیکل ورکس قادیان	۳۶-۸-۰ ص
" نصرت انڈسٹریز قادیان	۶ام-۰-۰
" میک ورکس قادیان	۴ام-۱-۰ ص
جماعت احمدیہ بن باجوہ	۳۵-۸-۰
محمد طفیل صاحب دلم کاہلواں	۲۰-۰-۰ ص
محمد یوسف صاحب سندھ سیمنٹ ورکس روہڑی	۱۰۰-۰-۰ ص
جماعت احمدیہ روہڑی سندھ	۱۱۰-۰-۰
مرزا بشیر احمد صاحب چغتائی جماعت احمدیہ جمشید پور	۲۹۲-۸-۰
لفٹیننٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب صدر محلہ دارالبرکات غربی قادیان	۲۰۳-۱۲-۰
مولوی عطا محمد صاحب صدر محلہ دارالبرکات شرقی قادیان	۱۲۵-۰-۰
امیر الدین صاحب سکرٹری مال جماعت چک ۵۸ ع ل کمالیہ ضلع لائل پور	۳۷-۰-۰
حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ	۵۰۰-۰-۰
منشی محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت کھاریاں	۷۲۹-۰-۰
چودھری محمد شفیع صاحب ایس۔ ڈی۔ او چارسدہ	۱۰۰-۰-۰ ص
عزیز الدین صاحب زرگر چوک نواب صاحب لاہور	۲۰-۰-۰ ص
عبدالرحمن صاحب جماعت کپور تھلہ	۹۶-۱۲-۰ ص
محمد دین احمد پال صاحب محلہ جنڈاں سیالکوٹ	۲۵-۰-۰ ص
حوالدار امیر احمد صاحب سیالکوٹ	۶۷-۰-۰
جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ	۱۸۰ام-ام-۰
سیدہ فضیلت صاحبہ شہر سیالکوٹ	۲۱۶-ام-۰ ص
چودھری فیض بخش صاحب نون سب انسپکٹر ڈنکس علی پور	۲۰-۰-۰
سید عبدالحی صاحب آف منصوری قادیان	۱۰۰۰-۰-۰ ص
سید عبدالوحید صاحب اسسٹنٹ سرجن اوگی ضلع ہزارہ	۵۰-۰-۰
صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب قادیان	۱۰۰-۰-۰
مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ معہ اہل و عیال	۲۵-۰-۰
عمر الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جینو والی	۲۱-۰-۰
مبارک علی شاہ صاحب جماعت احمدیہ لدھیانہ	۱۶۵-۱-۰ ص
عبدالمجید صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جموں	۹۷-۰-۰
چودھری جلال الدین صاحب معہ والدہ صاحبہ و منشی امام الدین صاحب و چودھری فیروز الدین صاحب جموں	۵۰-۰-۰
عبدالکریم صاحب امین جماعت احمدیہ ناسنور کشمیر	۸۳-۳-۰
سلطان صلاح الدین صاحب فاتح وزیگا پٹم	۵۰-۰-۰ ص
خواجہ محمد عثمان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جبل پور	۳۵۲-۰-۰
حمید ار و راجہ محمد اشرف صاحب جبل پور	۷۰-۰-۰
لفٹیننٹ نصیر احمد شاہ صاحب جبل پور	۵۰-۰-۰ ص
جماعت احمدیہ ملتان	۱۶۵-۸-۰
اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی	۲۸ام-۱-۰ ص
جماعت احمدیہ توپ خانہ بازار لاہور چھاؤنی	۲۵۹-۰-۰
" حلقہ چابک سواراں لاہور	۶۲۶-۸-۰
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور۔	۳۳۹-۰-۰
محمد افضل صاحب سکرٹری مال اسلامیہ پارک مزنگ لاہور	۲۳۵-۱۳-۰ ص
عبدالرحیم صاحب پراچہ میٹل ورکس فلمنگ روڈ لاہور	۲۰۰-۰-۰
فقیر اللہ صاحب جماعت احمدیہ گنج لاہور	۳۱۲-۰-۰

مستری حسن دین صاحب جماعت احمدیہ گنج لاہور	۱۰۵-۲-۰
غلام محمد صاحب کشمیر بلڈنگ لاہور	۲۵-۰-۰
ماسٹر نذیر اللہ صاحب مسلم ٹاؤن لاہور	۱۵۰-۰-۰
جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور	۵۲۹-۰-۰
میاں عبدالکریم صاحب لاہور	۴۰۰-۰-۰
جماعت احمدیہ حلقہ نیلہ گنبد لاہور	۱۶۱-۷-۰
" " محمد نگر "	۱۱۹۷-۰-۰
کیپٹن حبیب احمد صاحب لاہور	۱۳۰-۰-۰
عبدالحفیظ خان صاحب بادان باغ لاہور	۲۱-۰-۰
شیخ محمد عبداللہ صاحب لنڈا بازار لاہور	۱۰۰-۰-۰
محمد یوسف صاحب باغبان پورہ "	۱۰۷-۱-۶
خلیل الرحمن صاحب گڑھی شاہو لاہور	۳۳-۰-۰
جماعت احمدیہ حلقہ دہلی دروازہ لاہور	۶۳-۴-۰
[illegible]	۲۰-۰-۰
عبداللہ صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ محمود آباد	۹-۰-۰
قاضی عبدالرحمن صاحب جماعت احمدیہ دہ انمیال	۸۰-۰-۰
جماعت احمدیہ فیروز پور شہر	۳۴۳-۱۴-۰
" " " چھاؤنی	۲۱۷-۰-۰
صوفی غلام محمد صاحب اکونٹنٹ ڈسٹرکٹ میڈیکل انجینئر ٹانگا	۲۵-۰-۰
محمد بیریل صاحب کمال ڈیرہ سندھ	۴۴-۸-۰
حکیم سردار محمد صاحب شفاخانہ رشیدیہ ڈگری سندھ	۵۰-۰-۰
چوہدری محمد عبداللہ صاحب جماعت احمدیہ چک ۱۲۰ ضلع رحیم یار خان	۲۲۶-۸-۰
محمد اصغر علی صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ شملہ	۳۳۲-۱-۰
نور حسین شاہ صاحب محاسب جماعت احمدیہ شیخوپورہ	۳۹-۷-۹
چوہدری خوشی محمد صاحب جماعت احمدیہ گوجیانوالہ	۳۵-۰-۰
علی شیر خان صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ بنوں	۹۸-۱-۰
جماعت احمدیہ منٹگمری	۲۶۶-۳-۰
بیگم صاحبہ محمد افضل مخدوم صاحب ریلوے کیمپ منٹگمری	۱۰۰-۰-۰
محمد الماس صاحب مردان	۱۹۸-۱۲-۰
امۃ البشیر بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عبدالغنی صاحب انبالہ شہر	۱۰۰-۰-۰
کرامت اللہ صاحب عرف ننھے خان صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر انبالہ شہر	۵۱-۰-۰
عبدالحلیم صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ انبالہ شہر	۱۷-۴-۰
چوہدری محمد حسین صاحب ایس ڈی او رائل انڈین ایئر فورس	۱۰۰-۰-۰
ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب سکرٹری مال کراچی	۲۷۳-۰-۰
لفٹیننٹ چوہدری عزیز اللہ صاحب رائل انڈین ایئر فورس	۵-۰-۰
سید عبدالغفار صاحب مونگیر	۱۲۴-۱۰-۰
لجنہ اماء اللہ حلقہ دارالعلوم قادیان	۷۷-۱۲-۰
" دارالشکر قادیان	۳۱-۰-۰
" ناصر آباد و قادر آباد	۲۲-۱۱-۰
" دارالبرکات	۲۳۹-۹-۶
مسجد مبارک - مسجد اقصیٰ - مسجد فضل	۳۴۶-۱۴-۶

لجنہ اماء اللہ دارالرحمت قادیان	۲۱۰-۱۱-۰
" دارالفضل و دارالانوار	۲۴۵-۱-۳
جنرل پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ قادیان	۲۷۴-۰-۰
مرزا فتح محمد صاحب عراق	۵۰۰-۰-۰
چوہدری رحیم داد خان صاحب عراق	۲۵۰-۰-۰
ملک معراج الدین صاحب "	۱۵۰-۰-۰
بابو عبداللہ صاحب اوورسیر ایران	۱۰۰-۰-۰
ڈاکٹر [illegible] مشہد ایران	۱۰۰-۰-۰

(باقی آئندہ)

ناظر بیت المال

بقیہ مضمون صفحہ ۴

اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی۔ اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے۔ اگر میں نہ آیا ہوتا۔ تو ان بلاؤں میں تاخیر ہو جاتی۔ پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے۔ اور وہ جو بلا سے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔" (حقیقۃ الوحی)

پھر فرمایا "اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا۔ اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ کہ وہ وقت دور نہیں میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے۔ وہ ایک کیڑا ہے۔ نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا۔ وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔" (حقیقۃ الوحی)

پھر فرمایا "دوستو! اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ اس زمانہ کی نسل کیلئے نہایت مصیبت کا وقت آگیا ہے ...... نہایت تنگی کے دن ہیں اور آسمان پر خدا کا عذاب بھڑک رہا ہے۔ آج محض زبانی لاف زن

گزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ قبل اس کے کہ وہ عذاب آئے کہ انسانوں کو دیوانہ سا بنا دے بیقراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ۔" (از اشتہار ۲۷ر فروری ۱۹۰۵ء)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی آنکھیں کھولے کہ انبیاء علیہم السلام کی دیدہ و دانستہ تکذیب اور ان کی مخالفت سے اس دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں عذاب جہنم مقدر ہے۔ خدا کا نبی پہاڑ ہوتا ہے۔ جو اس سے ٹکر کھاتا ہے۔ اپنا سر پھوڑتا ہے۔ اور چکنا چور ہو جاتا ہے۔ اور جس پر وہ گرتا ہے ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے جری اللہ حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ السلام نے کس تحدی اور شوکت سے مخالفین حق پر اتمام حجت فرمائی ہے۔ ان کے چھوٹوں اور بڑوں زندوں اور مُردوں عورتوں اور مردوں کو مخاطب کر کے فرمایا "میں محض نصیحتاً للہ مخالف علماء اور ان کے ہم خیال لوگوں کو کہتا ہوں کہ گالیاں دینا اور بدزبانی کرنا طریق شرافت نہیں ہے۔ اگر آپ لوگوں کی یہی طبیعت ہے۔ تو خیر آپ کی مرضی۔ لیکن اگر آپ مجھے آپ لوگ کاذب سمجھتے ہیں۔ تو آپ کو یہ بھی تو اختیار ہے کہ مساجد میں اکٹھے ہو کر یا الگ الگ میرے پر بددعائیں کریں اور رو رو کر میرا استیصال چاہیں۔ پھر اگر میں کاذب ہوں گا۔ تو ضرور وہ دعائیں قبول ہو جائیں گی۔ اور آپ لوگ ہمیشہ دعائیں کرتے بھی ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ اگر آپ اس قدر دعائیں کریں کہ زبانوں میں زخم پڑ جائیں۔ اور اس قدر رو رو کر سجدوں میں گریں کہ ناک گھس جائیں۔ اور آنسوؤں سے آنکھوں کے حلقے گل جائیں اور پلکیں جھڑ جائیں۔ اور کثرت گریہ و زاری سے بینائی کم ہو جائے اور آخر دماغ خالی ہو کر مرگی پڑنے لگے یا مالیخولیا ہو جائے۔ تب بھی وہ دعائیں سنی نہیں جائیں گی۔ کیونکہ میں خدا سے آیا ہوں۔ جو شخص میرے پر بددعا کرے گا۔ وہ بددعا اسی پر پڑے گی۔ جو شخص میری نسبت یہ کہتا ہے کہ اس پر لعنت ہو۔ وہ لعنت اس کے دل پر پڑتی ہے مگر اس کو خبر نہیں۔" (ضمیمہ اربعین نمبر ۳ و ۴ صفحہ ۶۷)

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے کان کھولے۔ اور ان کے دلوں پر اپنا خوف طاری کرے کہ ؎

جو خدا کا ہے اُسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہ زار و نزار

اور حضور کی اس آواز پر جمع ہونے کی توفیق دے کہ ؎

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

بشیر احمد از موضع نگرا ضلع سیالکوٹ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

کہ "درحقیقت خوش اور مبارک زندگی وہی ہے جو دین الٰہی کی خدمت اور اشاعت میں بسر ہو"۔ "یہ وہ وقت ہے۔ کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقعہ نہ ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقعہ کو کھو دے" (الحکم)

اسلئے آپ ہمارا اردو۔ انگریزی۔ گجراتی سستا لٹریچر منگوایئے۔ ہمیشہ اپنی جیب یا بیگ میں رکھیئے۔ وقت تبلیغ تحفۃً دیجئے دوسری راہ یہ ہے کہ اپنے علاقے کے لوگوں کے یا لائبریریوں کے پتے معہ قیمت روانہ فرمایئے۔ ہم یہاں سے ان کو روانہ کر دیں گے

عبداللہ الہ دین سکندر آباد (دکن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۷۷۳۵۔ منکہ مرزا حفیظ احمد ولد حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۲/۹/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں۔ مجھے حضرت والد صاحب محترم کی طرف سے ۱۵ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میری وفات پر جو میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد۔ مرزا حفیظ احمد گواہ شد مرزا بشیر احمد گواہ شد مرزا حمید احمد ۴۲/۹/۷

نمبر ۷۷۴۲۔ منکہ رشیدہ بیگم زوجہ چوہدری محمد سلطان صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن چک 145/15-L ڈاک خانہ جہانیاں تحصیل خانیوال ضلع ملتان صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۲/۱/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

جائداد غیر منقولہ زمین نصف مربعہ چک ۲۱۶ جھنگ برانچ موضع تلونڈی پھاڑ نگ میں ہے تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور۔ جائداد منقولہ زیور ۱/۲ ۵ تولہ سونا گھر کے برتن وغیرہ ۱۰۰ روپیہ کے مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری وفات کے وقت اس کے علاوہ مزید جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ مذکورہ بالا زمین کی آمد میں سے سالانہ ۱/۱۰ حصہ بھی ادا کر دیا کرونگی۔

الامۃ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد۔ حکیم مولوی نظام دین گواہ شد محمد سلطان خاوند موصیہ

نمبر ۷۷۱۱۔ منکہ ای احمد ولد ... کے مومان قوم موپلا پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۱ء ساکن پینگاڈی ڈاک خانہ Payam-balam ضلع مالابار صوبہ مدراس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۲/۹/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۱۵ روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔

میری وفات پر جسقدر مزید جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اس وقت میری منقولہ و غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں۔

العبد۔ ای۔ احمد۔ گواہ شد۔ ایم۔ ولی فخر الدین گواہ شد۔ محمد احمد مالاباری

نمبر ۷۷۹۰۔ منکہ چوہدری محمد احمد ولد چوہدری فضل احمد صاحب اے۔ ڈی۔ آئی قوم جٹ لنگڑیال پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن گکڑالی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۴۲/۸/۱۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:

میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد بزرگوارم بفضلہ تعالیٰ زندہ ہیں۔ اس وقت میں ملٹری میں حوالدار ہوں۔ اور میری ماہوار آمد ۸۷ روپے ہے۔ لہٰذا میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور باقاعدہ ماہوار اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ کمی بیشی کی صورت میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ اگر میرے فوت ہو جانے کے بعد میری اور کوئی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز میرے حصہ میں جو جائداد میرے والدین کی طرف سے ملیگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی:

العبد۔ محمد احمد حوالدار کلرک ۲۴۳۹۹ ۶ انڈین ریزرو سپلائی ڈپو منماڈ۔ گواہ شد جلال الدین۔ گواہ شد۔ محمد نذیر خان ساکن خوشاب حال منماڈ

ضرورت رشتہ

ایک تعلیم یافتہ گھرانے کی انیس سالہ مڈل پاس کنواری لڑکی کے لئے۔ جو علاوہ دیندار ہونے کے امور خانہ داری میں ماہر ہے۔ ایک تعلیم یافتہ برسر روزگار احمدی رشتہ درکار ہے

خط و کتابت

معرفت مینجر صاحب الفضل قادیان ہو

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا تجربہ فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے + ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اوگلون

ملیریا اور ہر قسم کے بخاروں کا حتمی علاج ہے

ایک صد ٹکیہ کی شیشی دو روپے۔ علاوہ محصولڈاک و پیکنگ

دی نتھری برادرز قادیان

نیشنل الیکٹرک بام

سر۔ دانت اور ہر قسم کے درد کو ۵ منٹ میں آرام۔ سفر و حضر میں آپ کا مددگار چاقو سے کٹے ہوئے۔ آگ سے جلے ہوئے کو دو دن میں آرام۔ خارش کے لئے بھی یہ بہترین دوائی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲؍

مکمل فہرست ادویات مفت!

معقول کمیشن پر ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

نیشنل دواخانہ پنج پیر ۱۰ جالندھر شہر

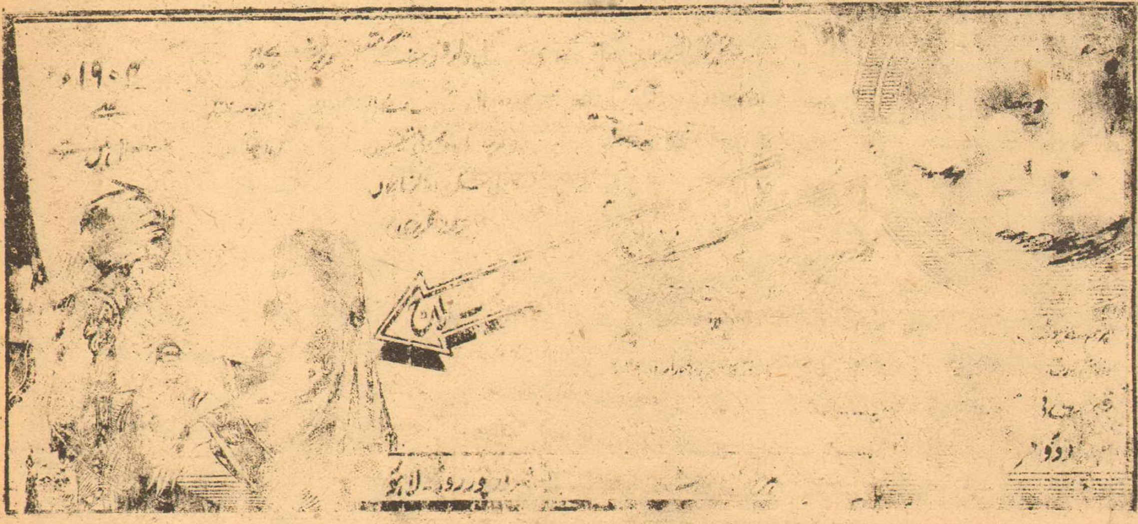

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنوں نے تھیبس کو خالی کر دیا ہے۔ جو ایتھنز سے ۲۷ میل شمال کی طرف ہے۔ ۲۰ ۔ ایتھنز میں وزیر اعظم صاحب یونان نے عام یونانیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سیاسی اختلافات مٹا دیں۔

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ ۱۵ اکتوبر کو مصر کے حاجیوں کا پہلا قافلہ جو ۱۵۰۰ افراد پر مشتمل ہے عازم مکہ ہو گیا۔

انقرہ ۲۰ اکتوبر۔ موسیو سارپ حکومت ترکیہ کی طرف سے ماسکو میں سفیر مقرر ہوئے ہیں۔ عازم ماسکو ہوتے وقت ایک اخباری نامہ نگار سے ملاقات کے دوران میں کہا کہ روس اور ترکیہ کے تعلقات دوستانہ ہیں۔ میرا کام یہ ہوگا کہ انہیں اور بھی مضبوط بنایا جائے۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ مسٹر رچرڈ لا منسٹر آف سٹیٹ نے ہاؤس آف کامنز میں بیان کیا کہ جاپانیوں نے برطانیہ کے جنگی قیدیوں کی جو فہرست مرتب کر کے بھیجی ہے۔ وہ بالکل نامکمل ہے۔ کیونکہ اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس کس سپاہی کو ایک کیمپ سے دوسرے کیمپ میں بدل دیا گیا۔ اور کون کون سے سپاہی مر چکے ہیں۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ شاہ انگلستان نے شاہ یونان کے نام ایک پیغام ارسال کر کے انہیں ایتھنز کے آزاد ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ اسی طرح مسٹر چرچل نے وزیر اعظم یونان کے نام بھی مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ جرمنی کی خبر رساں ایجنسی نے ٹوکیو کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے کہ اتحادیوں کے حملے کی وجہ سے دو اور جاپانی ایڈمیرل ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور ایک ایڈمیرل مجروح ہوا۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مشرقی پرشیا کی سرحد پر گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ دشمن کے ٹینکوں کی کثیر تعداد ایک لمبے محاذ میں مشرقی پرشیا کے مورچوں پر خوفناک گولہ باری کر رہی ہے۔ اور یہ محاذ لمحہ بہ لمحہ زیادہ وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ سرحد کی مشہور "ایڈٹ کوہنن" کو خالی کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی لیڈرشپ کا قرعہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی کے نام پڑا ہے۔

یروشلم ۲۰ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ پولیس نے کل تل ابیب (یہودی کی آبادی) میں وسیع پیمانہ پر خانہ تلاشیاں کر کے ایک دہشت پسند انجمن کے ممبروں کو گرفتار کر لیا ہے۔

سری نگر ۲۰ اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ ریاست میں الیورویدک کے علاج کو فروغ دینے کے لئے ایک پارسی سیٹھ نے ۱۰ لاکھ روپیہ دیا ہے۔ یہاں الیورویدک علاج کیلئے ریسرچ کا محکمہ کھولا جائے گا۔

جالندھر ۲۰ اکتوبر۔ کیپٹن بیدی نے نمائندہ اورینٹ پریس کو بتایا ہے۔ کہ ۲۱ اکتوبر کو نیوی ڈے منایا جائے گا۔

سری نگر ۲۰ اکتوبر۔ اطلاع ملی ہے کہ مہاراجہ بہادر نے رشوت ستانی کے انسداد کیلئے ایک کمیشن مقرر کیا تھا۔ اس کمیشن کے زیر ہدایت کام شروع ہو گیا ہے۔ ریاست کے طول و عرض میں تمام سرکاری ملازموں کی جائدادوں کی فہرستیں مرتب کی جا رہی ہیں۔

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ سردار منگل سنگھ نے مرکزی اسمبلی میں مسٹر فلپس کے واقعہ کے سلسلہ میں ایک سوال دریافت کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا مگر گورنر جنرل نے اس کی منظوری نہیں دی۔

نئی دہلی ۲۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں حکومت ہند کے ایجنٹ جنرل سر گرجا شنکر باجپائی یکم نومبر کو شکاگو میں ہونے والی بین الاقوامی شہری ہوابازوں کی کانفرنس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کرینگے۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ جرمن ریڈیو نے ہٹلر کا ایک اعلان نشر کیا ہے۔ جس میں اس نے کہا ہے کہ پانچ سال کی جدوجہد کے بعد ہمارے یورپین حلیفوں کی خامیوں سے فائدہ اٹھا کر دشمن کئی مقامات جرمن سرحد کے قریب اور کئی مقامات جرمن سرحد پر پہنچ گیا ہے۔ وہ ہمارے رائخ کو کچلنے اور جرمن قوم اور دیگر یورپین حکومتوں کی بیخکنی کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو دوچند کر رہا ہے۔ ہمیں نہ صرف ہمکو تباہ کرنے سے متعلق دشمن کا عزم توڑنا چاہیئے۔ بلکہ دشمن فوجوں کو پیچھے دھکیل کر رائخ کو ان کے وجود سے پاک رکھنا چاہیئے۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ جنرل ڈیگال نے پیرس میں اس امر کا انکشاف کیا کہ لڑائی میں تین لاکھ فرانسیسی ہلاک ہوئے ہیں۔ دشمن ۱۰ لاکھ فرانسیسیوں کو جلاوطن کر چکا ہے۔ اس نے فرانس کے چار ہزار ریلوں کو برباد کر دیا ہے۔ اس وقت حالت یہ ہے کہ موسم سرما سر پر ہے کارخانے بند ہیں۔ کوئلے گیس کا ذخیرہ موجود نہیں۔ اور عوام کی رہائش اور لباس کا انتظام کرنا ہے۔

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ کراچی پولیس نے شہر میں منعقد ہونے والے مسلم لیگ کے اجلاسوں کو ممنوع قرار دے دیا ہے۔

سری نگر ۲۰ اکتوبر۔ مہاراجہ کشمیر نے مرزا افضل بیگ صاحب اور وزیر گنگا رام صاحب کو اپنے پہلے دو غیر سرکاری وزیر مقرر کیا ہے مجوزہ پرجاسبھا کی تجویز کے مطابق چھ سو روپیہ ماہوار تنخواہ پائیں گے۔

گورداسپور ۲۰ اکتوبر۔ ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے علاقہ تحصیل بٹالہ کے جانکی داس وغیرہ چار تمبا کو فروشوں کے لائیسنس منسوخ کر دیے ہیں۔

پشاور ۲۰ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ اس سارے اضلاع پشاور، کوہاٹ اور مردان میں جائنٹ ڈپٹی کمشنروں کے عہدے موقوف کر دیئے گئے ہیں۔

واشنگٹن ۲۰ اکتوبر۔ بحرالکاہل سے ایک بڑی اچھی خبر پہنچی ہے۔ اور وہ یہ کہ جزیرہ لیٹے میں اتحادی فوجیں اتر گئی ہیں جنرل میکارتھر نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ ہماری فوجیں اس ٹاپو پر قدم جما رہی ہیں۔ مسٹر روزویلٹ نے وائٹ ہال میں بیان دیتے ہوئے کہا۔ ہم نے اس جزیرہ میں واپس آنے کا جو وعدہ کیا تھا۔ اس کے مطابق ہم آگئے۔ اور جنرل میکارتھر کو مبارکباد کا پیغام بھیجا جس میں یہ بھی کہا کہ سارے امریکہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے کہ ہماری فوجیں لیٹے اتر گئی ہیں۔ یہاں ہر قسم کا جنگی سامان بھی اتار لیا گیا ہے۔ اترنے والی فوجوں میں آسٹریلین فوجیں بھی شامل ہیں۔ یہ جزیرہ ایک پہاڑی ہے جس کا طول ۱۴۰ میل ہے۔ سنہ ۱۹۴۲ء میں جاپانیوں نے اس پر قبضہ کیا تھا۔ اس پر دشمن کی بہت مضبوط چوکیاں تھیں۔ فوجوں کے اترنے سے پہلے بہت زور کی بمباری کی گئی۔

کانڈی ۲۰ اکتوبر۔ ۱۷ اکتوبر کو ٹیڈیم پر قبضہ کرنے کے بعد ہماری فوجوں نے دشمن کا تعاقب جاری رکھا ہوا ہے۔ اور ۱۶ میل آگے بڑھ گئی ہیں۔ اور اب کالاوانگ میں کامیاب جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ ٹیڈیم سے آگے ہوائی جہازوں نے اپنی فوجوں کا ہاتھ بٹایا۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ مغربی مورچے پر پہلی کینیڈین فوج مشلیٹ میں دشمن سے لڑ رہی ہے اور ہمارے دستے اوسبرگ سے دو میل دور رہ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ جرمنی میں آخن کا آدھا حصہ امریکن فوجوں کے قبضہ میں ہے۔ اور باقی آدھے پر لڑائی ہو رہی ہے۔ کل ہوائی جہازوں نے جرمن ریلوں پر حملے کئے گئے۔ رائن لینڈ میں بھی حملے کئے۔

ماسکو ۲۰ اکتوبر۔ روسی فوجوں کے جو دستے چیکوسلواکیہ کے جنوب میں بڑھ رہے ہیں۔ وہ ان دستوں سے جا ملے ہیں۔ جو شمالی ٹرانسلوینیا میں لڑ رہے ہیں۔ جرمنوں نے تسلیم کر لیا ہے کہ روسی فوجیں مشرقی پرشیا میں کئی میل آگے بڑھ آئی ہیں۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ اٹلی میں ایڈریاٹک کے علاقہ میں آٹھویں فوج کے دستے کسانو شہر میں دو طرف سے داخل ہو گئے ہیں۔ یہ شہر مسولینی کا مولد ہے۔ ٹینکوں کے بڑے بڑے دستے داخل ہو گئے ہیں۔

امرتسر ۲۰ اکتوبر۔ گندم دڑا ۱۰۔۱۲۔۷ اعلیٰ قسم ۴۔۸۔ چنے ۔۱۱۔۶۔ پرانی باسمتی ۸۔۲۰

لائل پور ۲۰ اکتوبر۔ گندم شربتی ۹۔۸۔ چنے ۸۔۶۔

کانڈی ۲۰ اکتوبر۔ چین کی درمیانی پہاڑیوں میں جاپانیوں نے چودھویں فوج کے دباؤ کی وجہ سے پالان کو خالی کر دیا ہے

شنگھائی ۲۰ اکتوبر۔ وسطی فلپائن میں لیٹے کے جزیرے پر جو فوج اتر رہی ہے جنرل میکارتھر خود اس کی کمان کر رہے ہیں۔ اس موقعہ پر اتنا بڑا بیڑہ جمع ہوا کہ بحرالکاہل میں اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ اس علاقہ میں دشمن کے سوا دو لاکھ سپاہی ڈٹے ہوئے ہیں۔ اس جزیرے میں جنرل میکارتھر اترے تو ان کے ساتھ وہ بچے ہوئے سپاہی تھے۔ جنہوں نے کاڑی گڈر کے مقام میں جاپانیوں کا آخری مقابلہ کیا تھا۔